اور معاشرت کے متعلق پڑھی ہوئی عبارت کو ذہن میں لاتا ہوں (اور اس کے ساتھ متقابلاً بعض دوسرے اشخاص کے متعلق چبھتے ریمارکس) تو مجھے خیال ہوتا ہے کہ اس شاندار پیرائے میں چھپا ہوا لٹریچر امام خمینی کے کسی محب کی طرف سے آئے تو مقام تعجب ہے اور اگر کسی دلیل سے اس کی استثنائی ضرورت ظاہر کی جائے تو پھر میں کہوں گا کہ دوسروں کے ہاں بھی استثنائی ضرورت پائی جا سکتی ہے۔

بہرحال میں یہ ضرور کہوں گا کہ ایران اور شیعیت، ایرانی انقلاب اور امام خمینی کے متعلق جو بھی اصحاب کچھ جاننا چاہتے ہوں وہ دوسری کتابوں اور مثالوں کے ساتھ ساتھ اس مجموعے کو بھی پڑھیں۔

اطلاع عام

جناب جہانتاب احمد صدیقی ولد مستجاب احمد صدیقی سابق ملازم ماہنامہ ترجمان القرآن ۵۔ اے ذیلدار پارک اچھرہ کو مورخہ ۱۵ر فروری ۱۹۸۱ء سے ادارہ سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ ان سے ادارہ کی طرف سے کسی قسم کے لین دین کی ذمہ داری ادارہ قبول نہیں کرے گا۔ اگر کسی نے ۱۵ر فروری ۱۹۸۱ء کے بعد ان سے ادارہ کی طرف سے لین دین کیا ہو تو ادارہ کو فوراً مطلع کریں۔

سید حسین فاروق مودودی